وَالْمُحْصَنٰتُ

پارہ 5

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ

اور وہ جو شادی شدہ ہیں

مِنَ النِّسَآءِ

عورتوں میں سے

اِلَّا

مگر

مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ

جن کے | مالک ہوئے | دائیں ہاتھ تمہارے

ما ملکت ایمانکم سے مراد جنگ کے نتیجے میں جو عورتیں غلام بن کر آئیں

اس آیت سے پتہ چلتا ہے شادی شدہ عورتوں سے مرد شادی نہیں کر سکتا

☆ مرد کے لیے لازم ہے کہ نکاح کے بعد عورت کو مہر ادا کرے لیکن اگر عورت خوشی سے معاف کر دے یا کچھ تحفتاً دینا چاہے تو ایسا کیا جا سکتا ہے۔

☆ مرد کی مستقل طور پر عورت کے ساتھ زندگی گزارنے کی نیت ہو۔

☆ کہ ایک مرد کو عورت کے ساتھ حلال طریقے سے، شرعی طریقے سے رشتہ قائم کرنا چاہیئے نہ کہ غلط طریقوں سے تعلقات قائم کیئے جائیں۔

☆ نکاح کرنے کی اہمیت ہمارے دین میں بہت ہے کیونکہ نکاح نصف دین کو مکمل کرنے کا ذریعہ ہے۔

✸ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جب کوئی بندہ نکاح کر لیتا ہے تو وہ اپنا آدھا دین مکمل کر لیتا ہے لہٰذا اسے چاہیئے کہ باقی آدھے دین کے بارے میں اللہ سے ڈرتا رہے۔

لَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ

نہ تم کھاؤ | اپنے مالوں کو | آپس میں | باطل طریقے سے

پاکیزہ کمائی
بذریعہ تجارت

- بات کرے تو جھوٹ نہ بولے
- وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے
  - اپنے ذمہ قرض ہو تو ادا کر دے
    - ذخیرہ اندوزی نہ کرنا
  - کسی کے ذمہ قرض ہو تو تنگ نہ کرے
- امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے
- دوسرے کے مال کو برا اور خراب نہ بتائے
- اپنے مال کو اچھا کر کے نہ بتائے
  - ناجائز منافع نہ لے

مال کو آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ

مال کمانے کے غلط طریقے اختیار نہ کرو

چوری، ڈاکہ، غصب، یتیموں کا لوٹ لینا

تقوی مکمل نہیں جب تک لین دین کا معاملہ درست نہ ہو!

وَلَا تَقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ

اور نہ | تم قتل کرو | اپنے نفسوں کو

- معاشی قتل
  - کسی مسلمان بھائی کو قتل کرنا ایسے ہی ہے
    - جیسے خود کو قتل کرنا
- خود کشی
  - مسلسل جہنم میں جلنے کے بعد اسی آئے یا طریقے سے اپنے آپ کو بار بار مارنے کی کوشش کرے گا جس طرح اس نے اپنے آپ کو دنیا میں مارا تھا

زندگی کی قدر پہچانیے

یہ وقت کمانے کا ہے، اس زندگی کی قدر کریں

آخرت بنانے کے لئے مہلت ملی ہے

مایوسی کفر ہے

تَجْتَنِبُوْا كَبٰٓئِرَ

تم اجتناب کرو/ بچو   بڑے گناہوں سے

کبیرہ گناہ

ہر وہ گناہ کبیرہ ہیں

- جن پر حد مقرر ہے
- جن پر قرآن و حدیث میں وعید/لعنت آئی ہے
- وہ کام جن کی حرمت اللہ اور رسول ﷺ نے واضح کر دی

سات ہلاکت خیز گناہ

1. اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا
2. جادو کرنا
3. ناحق قتل کرنا
4. یتیم کا مال ہڑپ کرنا
5. پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا
6. لڑائی کے دن پیٹھ پھیرنا
7. جھوٹی گواہی دینا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

- توحید فائدہ دیتی ہے
- فرائض کفارہ بنتے ہیں

جب کبائر سے بچا جائے

زباں سے کہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ

مرد ذمہ دار ہیں عورتوں پر

بوجہ

- قوت
  - جسمانی
    - جو انتظام چلانے کے لئے درکار ہوتی ہے
  - عقلی
- مال کمانے/خرچ کرنے کی ذمہ داری
  - ضروریات کا خیال رکھنے والا
  - محافظ
  - انتظام کرنے والا
  - نگہداشت کرنے والا

نُشُوْزَهُنَّ

ان کی سرکشی سے

- شوہر کو کم تر یا برابر سمجھنا
- بد مزاجی بد اخلاقی
- اطاعت نہ کرنا
- عورت کا اپنے شوہر سے بے وفائی کرنا
  - کسی اور میں دلچسپی لینا

پہلا درجہ

فَعِظُوْهُنَّ

پس نصیحت کرو انہیں

دوسرا درجہ

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

اور علیحدہ کردو انہیں بستروں میں

تیسرا درجہ

وَاضْرِبُوْهُنَّ

اور مارو انہیں

بِالْبُخْلِ	النَّاسَ	وَيَأْمُرُوْنَ	يَبْخَلُوْنَ	الَّذِيْنَ
بخل کا	لوگوں کو	اور وہ حکم دیتے ہیں	بخل کرتے ہیں	وہ لوگ جو

بخل

مالی

خود بھی بخیل دوسروں کو بھی بخل پر ابھارتے ہیں

قولی

- سلام نہ کرنا
- مسکرانے سے گریز کرنا

تھڑدلے انسان کی مذمت کی گئی ہے

- جو دل کا چھوٹا ہو
- جس کا دل گھٹا ہوا ہو
- تھوڑی سے تکلیف پر گھبرا اٹھے
- جب مال ملے تو بخیل بن جائے

بزدلی انسان کو آگے بڑھنے نہیں دیتی

آپ ﷺ نے فرمایا:

"آدمی میں سب سے بدترین چیز بے صبرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے"

اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِوَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَ الْقَسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ وَ الْعَيْلَةِ وَ الذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ

تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

تم پاؤ — پانی — تو تیمم کرلو — مٹی — پاک سے

فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ

پھر مسح کرو — اپنے چہروں کا — اور اپنے ہاتھوں کا

تیمم کا طریقہ

- ہاتھ کو مٹی پر مارنا ہے
- اس پر پھونک مار لیں
- چہرے اور دونوں ہاتھوں پر پھیر لیں

تیمم کرنے کی صورتیں

- نماز کا وقت آئے اور پانی نہ ملے تو تیمم کر کے پڑھ لیں
- جان کی ہلاکت کا ڈر ہو
- بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو

بَلِيْغًا	قَوْلًا
پہنچنے والی/ پراثر	بات

دلوں کو نرم کرنے والی
بات

اصلاح کے لئے احسان ضروری ہے

وَاِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ

اور جب — دعا دیئے جاؤ تم — کوئی دعا

فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا

تو تم بھی دعا دو — زیادہ اچھی — اس سے

أَوْ رُدُّوهَا

یا — لوٹا دو اسے

سلام پھیلانا سلامتی ہے

آپؐ نے فرمایا: سلام پھیلاؤ تم سلامت رہو گے

بِتَحِيَّةٍ

زندگی، درازی عمر کی دعا

بِأَحْسَنَ مِنْهَا

- سلام کے جواب میں
- حیثیت کے مطابق
- خلوص و محبت کے ساتھ

رُدُّوهَا

تحفہ کے جواب میں

- فائدہ مند چیز
  - محبت بڑھانے کا ذریعہ بنے
  - نقص نہ نکالے جائیں
- مقصد دکھاوا نہ ہو

سلام میں پہل کرنے والے کے لئے ۳۰ نیکیاں

جواب دینے والے کے لئے ۱۵

سلام کی اہمیت

- سلام مغفرت کو واجب کرنے والا عمل ہے
- اسلامی شعائر
  - مسلمان کی پہچان
- امن کی علامت
- باعثِ محبت
- ایمان کی تکمیل کا ذریعہ
- جنت کے حصول کا ذریعہ

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوٰىهُمْ

نہیں کوئی بھلائی — بہت سی — ان کی سرگوشیوں میں

اِلَّا مَنْ اَمَرَ

سوائے — اس کے جو — حکم دے

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوفٍ

صدقہ کا — یا — نیکی کا

اَوْ اِصْلَاحٍ

یا — اصلاح کا

بَيْنَ النَّاسِ

درمیان — لوگوں کے

مجلس میں سرگوشیاں کرنا

ناپسندیدہ

آدابِ مجلس کے خلاف

پسندیدہ سرگوشی

چھپا کر صدقہ دینا مقصود ہو

نیکی کے کام کے لئے

دو لوگوں میں اصلاح کروانا ہو

إِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا

نہیں | وہ پکارتے | اس کے سوا | مگر | عورتوں/دیویوں کو

وَ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا

اورنہیں | وہ پکارتے | مگر | شیطان | سرکش کو

امام ابن القیم کہتے ہیں:
شیطان کی ایک حیران کن چال یہ ہے کہ وہ انسان کے نفس کو سونگھتا ہے یہاں تک کہ وہ جان لیتا ہے کہ ان دو قوتوں میں سے کونسی سی قوت انسان کے نفس پر غالب آ جاتی ہے

پیش قدمی بہادری کی قوت

باز رہنے، پیچھے ہٹنے کم ہمتی

شیطان کے وسوسے

کوتاہی

غلو

وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا

اور ہے | اللہ | قدردان | بہت علم والا

شکر کا ذکر ایمان سے پہلے کیا گیا ہے

نعمتوں کو دیکھ کر شکر

رب کو پہچانا جس نے احسان کیے

شکر ایمان کا باعث

ایمان کے ساتھ شکر نعمتوں میں اضافے کا باعث

شکر گزار عذاب سے بچا لیا جاتا ہے

شکر کا فائدہ خود انسان کو ہی ہوتا ہے

- تقویٰ مکمل نہیں جب تک لین دین کا معاملہ درست نہ ہو
- احسان تعلقات کو بہتر اور زندگی کو خوشگوار بناتا ہے
- مفید کام نہ کرنے والا تخریب کاری کرتا ہے
- شیطان کی دوستی
  - ریاکاری
  - صرف اپنی ذات پر اور دکھاوے کے لئے خرچ کرنا

- زمین کو چھوا کرو یہ تم سے شفقت کرنے والی ہے
- اصل دین آسانی سے کر آیا ہے شدت کی گنجائش ہی نہیں
- خواہشات اور نفس پرستی کے بجائے رسولؐ کی تعلیمات کو ترجیح دینی ہے
- ایمان کی سچائی قربانی کے ساتھ وابستہ ہے

- گناہ
  - صحت کے مسائل میں ڈالتے ہیں
  - رزق سے محروم کرتے ہیں
  - مصیبتوں کا باعث بنتے ہیں
  - استغفار کی کثرت
- کمزوری کا سبب
  - شبہات
  - شہوات
- نیکی سے نیکی کا رستہ کھلتا ہے
- چیزوں کو حقیقت کے مطابق دیکھنا ہے

- شکر آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے
- دوسروں کی نعمتیں دیکھ کر غمزدہ نہ ہوں بلکہ اللہ سے اسکا فضل مانگیں
- جان و مال سے اللہ کی راہ میں جدوجہد کرنے والے بیٹھ رہنے والوں کی نسبت بہتر ہیں
- توحید کا علم حاصل کرنا اور شرک کے بارے میں جاننا بے حد ضروری ہے

اپنی تکلیف پر کرنے کے کام

- اللہ کی طرف رجوع
- گناہوں کو یاد کیا جائے
- کثرت سے استغفار

دوسرے کی تکلیف پر کرنے والے کام

- عبرت حاصل کی جائے
- خوش گمانی کا معاملہ رکھیں
- اس کے گناہ نہ دیکھے جائیں

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

پارہ 5 سے یاد رہنے والی باتیں

1۔ انسان اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

- دینا میں یہ دیکھنا چاہیے کہ ہماری کمپنی کن لوگوں کے ساتھ ہے؟
- ہم کس کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں؟ اپنے خوشی غم کو شئیر کرتے ہیں؟
- کیا وہ اللہ کی نافرمانی کے کام کرتے ہیں؟ یا اطاعت کے۔

2۔ دوسروں کی نعمتیں دیکھ کر غم زدہ نہ ہوں بلکہ اللہ سے اس کا فضل مانگنا ہے۔

زندگی کا اصول بنالیں وَسْئَلُو اللہ من فضلہ جیسے زکریاؑ نے حضرت مریمؑ کی نعمتیں دیکھ کر دعا کی تھی۔

3۔ جان و مال سے اللہ کے راستے میں خوب محنت کرنے والے بیٹھے رہنے والوں سے بہتر ہیں۔

4۔ امر بالمعروف کرنے سے پہلے یہ دعا اللہ تعالی سے کریں کہ اللہ تعالی ہماری زبان میں وہ تاثیر ڈال دے جو دوسروں کے دل پر اثر کرے۔ مثلا اگر بچے بات نہیں سنتے تو دعا کریں اللہ ہماری بات ان کو سنوا دے

5۔ بات سنوانا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

6۔ توحید اور شرک کا بارے میں جاننا بے حد ضروری ہے۔

7۔ شکر آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

8۔ استغفار کی کثرت سے ضرورت ہے۔

9۔ حق و عدل و انصاف کی بات کرنی ہے۔

10۔ نکاح نصف ایمان ہے اس کو دین کا حصہ سمجھ کر کریں۔ جو عبادت سمجھ کر نکاح کرے گا وہ دین کی تمام باتوں کا خیال بھی رکھے گا

11۔ نماز میں سستی منافقت کی علامت ہے۔

شھر القرآن والاحسان

پارہ 5 والمحصنات

محصنات: اللہ کے مقرر کردہ ضابطے کے تحت شادی شدہ عورتیں دیگر مردوں کے لیے حرام ہیں۔

نکاح: نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لیے جائز طریقہ صرف نکاح ہے جو ایک سنجیدہ معاشرتی معاہدہ ہے۔

چوری چھپے دوستی: نکاح کے بغیر مرد وعورت کا تنہائی میں ملنا، ایک دوسرے کو چھونا یا دوستی رکھنا منع ہے۔

باطل طریقے سے مال کھانا: رشوت، غصب، دھوکے، چوری، ڈاکے، ذخیرہ اندوزی کے ذریعے ناجائز منافع کھانا حرام ہے۔

قتل نفس: مشکلات کا علاج خودکشی کرنا نہیں۔ خودکشی کرنے والا جہنم میں اس کا اعادہ کرتا رہتا ہے۔

کبائر سے بچنا: شرک، قتل، والدین کی نافرمانی اور دیگر کبیرہ گناہوں سے بچے تو چھوٹی لغزشیں معاف ہیں۔

مسابقت: مرد وعورت کے درمیان بناوٹ، استعداد اور صلاحیت کا فرق رکھا گیا ہے اس لیے سوائے نیکیوں میں آگے بڑھنے کے دونوں کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ قرآن نے آسیہ اور فرعون میں فرق صرف اسی بنیاد پر کیا ہے۔

قوام: مرد قوام یعنی منتظم ہیں۔ جسمانی قوت اور مال خرچ کرنے کی وجہ سے یہ فضیلت حاصل ہے۔

نیک خواتین: معروف میں شوہر کی فرمانبردار اور اس کی غیر موجودگی میں عصمت کی حفاظت کرتی ہیں۔

اچھا برتاؤ: اللہ کی عبادت کے بعد بندوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ضروری ہے۔

دکھاوا: اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے بخل جبکہ خودنمائی کے مواقعوں پر خوب خرچ کرتے ہیں۔ شرک خفی سے روکا جا رہا ہے۔

شرک: اللہ کے مقابلے میں جبت اور طاغوت کو ماننا شرک ہے جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔

امانت وانصاف: امانت ایک حق ہے جسے متعلقہ فرد کو ادا کرنا شرعی ضابطہ ہے۔ اسی طرح لوگوں کے درمیان عدل کرنا ضروری ہے۔

اولی الامر: معروف میں امیر کی بات ماننا اخلاقی اور شرعی ذمہ داری ہے۔

اختلافی امور: ہر طرح کے اختلافی معاملات میں نبی اکرم ﷺ کو فیصلہ کن ہستی ماننا ہے اور ہر طرح کی تاویل سے بچنا ہے۔

پاکباز رفیق: اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے ہی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی رفاقت پا سکتے ہیں۔

دو راہیں: اہل ایمان اللہ کی راہ اور اہل کفر طاغوت کی راہ میں انتہائی مختلف مقاصد کے لیے برسرپیکار ہیں۔

غلطی کا احساس: کوئی برائی یا مصیبت پہنچے تو اپنی غلطی کے بارے میں سوچنا اہم ہے۔

سلام: یہ صرف اسلامی شعار ہی نہیں اللہ کا نام بھی ہے۔ اس لیے جو سلام کرے اسے اس جیسا یا اس سے بہتر جواب دینا ہے۔

قتل مومن اللہ کے نزدیک دنیا تباہ کرنے سے زیادہ ہے اور اس کی سزا جہنم ہے۔

ہجرت: اللہ کی اطاعت کے لیے ہجرت کرنے والوں کے لیے بہت فراخی ہے۔ اپنے گناہوں کو چھوڑ کر بھی ہجرت کا اجر پا سکتے ہیں۔

نماز کی اہمیت: نماز وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنی ضروری ہے البتہ حالت سفر میں نماز قصر اور حالت جنگ میں نماز خوف ادا کرنی ہے۔

ذکر الٰہی: نماز کے بعد کھڑے، بیٹھے اور لیٹے یعنی کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا ہے۔

سرگوشی: صدقہ، نیکی یا اصلاح کی بات کے لیے سرگوشی ہو سکتی ہے۔ غیبت، چغلی یا حسد کے لیے اجازت نہیں ہے۔

صلح میں خیر: شوہر وبیوی میں رنجش ہو جائے تو حقوق کی کمی بیشی پر صلح کر لینا بہتر ہے۔

آخرت کا ثواب: جلد باز طبیعت کی وجہ سے صرف دنیا میں بدلہ چاہنا کوئی عقلمندی نہیں بلکہ آخرت پر نگاہ رکھتے ہوئے کام جاری رکھیں۔

شعوری ایمان: اہل ایمان اپنے ایمان کو تازہ کریں تاکہ عمل بدل جائے۔

عزت: دنیا میں عزت چاہنے کے لیے دین کو قربان نہ کریں۔ اصل عزت تو اللہ کے پاس ہے۔

مذاق کی مجلس: جن مجالس میں دین کا مذاق اڑایا جا رہا ہو وہاں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔

منافق کون: اللہ کو دھوکہ دینا، نماز میں سستی کرنا، دکھاوے کی نماز، اللہ کا ذکر کم کرنا، شک میں پڑنا۔

نفاق کا علاج: توبہ، اصلاح، اللہ کو مضبوط پکڑنا، اللہ کے دین کے لیے اخلاص ہونا۔

آیئے اللہ کے مقرر کردہ ان شرعی ضابطوں کی پابندی کریں۔

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92 51-4866125-9